© rasailojaraid.com

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

چہل حدیث یعنی جوامع الکلم

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا[1] ہے کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سناوے گا اور حفظ کرے گا[2] خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھا دے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازہ سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اس عظیم الشان ثواب کے لئے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز میں چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا لیکن احقر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحعمری سیرت خاتم الانبیاء اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر مختصر جملے بھی درج کئے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تا اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گناہ بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہو جائے۔ (وما ذلك على الله بعزيز)

---

[1] رواہ ابن عدی عن ابن عباس و ابن النجار ابی سعید کذا فی الجامع الصغیر ۱۲ منہ

[2] حفظ حدیث کے دو طریق ہیں۔ زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے اس لئے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔ اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت سراج المنیر شرح جامع الصغیر میں اسی مضمون کو عبارت ذیل میں ادا کیا ہے۔ فلو حفظ فی کتاب ثم نقل الی الناس دخل فی وعد الحدیث ولو کتبها عشرین کتاباً ا ه ۱۲ منہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تنبیہ: (۱) یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔

(۲) چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق موثر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی جاتی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱) اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ (بخاری و مسلم) — سارے عمل نیت سے ہیں۔ [۱]

(۲) حَقُّ الۡمُسۡلِمِ عَلَی الۡمُسۡلِمِ خَمۡسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِیَادَۃُ الۡمَرِیۡضِ وَاِتِّبَاعُ الۡجَنَائِزِ وَاِجَابَۃُ الدَّعۡوَۃِ وَتَشۡمِیۡتُ الۡعَاطِسِ۔ (بخاری مسلم ترغیب) — مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا اور مریض کی بیمار پرسی کرنا۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ اس کی دعوت قبول کرنا چھینک کا جواب یَرۡحَمُکَ اللّٰہُ کہکر دینا۔

(۳) لَا یَرۡحَمُ اللّٰہُ مَنۡ لَّا یَرۡحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری مسلم) — اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَا یَدۡخُلُ الۡجَنَّۃَ قَتَّاتٌ۔ بخاری مسلم — چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۵) لَا یَدۡخُلُ الۡجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ (بخاری مسلم) — رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلۡمُ ظُلُمَاتٌ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ۔ (بخاری مسلم) — ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسۡفَلَ مِنَ الۡکَعۡبَیۡنِ مِنَ الۡاِزَارِ فِی النَّارِ۔ (بخاری مسلم) — ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۸) اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنۡ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔ (بخاری مسلم) — مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

---

[۱] یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہو جاتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۹) مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔ (مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری مسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ[1] فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (بخاری مسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو۔

(۱۲) أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ۔ (بخاری مسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو۔ اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيْرُ۔ (بخاری مسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا۔ (بخاری مسلم)

تم میں وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری مسلم)

دنیا مسلمانوں کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۶) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ۔ (بخاری مسلم)

مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ۔ (بخاری مسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا[2] جا سکتا۔

(۱۸) اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (بخاری مسلم)

حقیقی غنا دل کا غنی ہونا ہے۔

---

[1] یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔ ۱۲

[2] یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں۔ ۱۲ منہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱۹) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ۔ (بخاری شریف)

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہگذر رہتا ہے (یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ)

(۲۰) كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ۔ (بخاری مسلم)

آدمی کے چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری مسلم)

جو شخص کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دیدی۔

(۲۴) أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ۔ (بخاری مسلم)

سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔ (مسلم)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔ (بخاری مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

(بخاری مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا۔

(بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ یَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ وَاِنَّ الْھِجْرَۃَ تَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَھَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ۔

(مسلم مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام سے پہلے کئے تھے اور ہجرت ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتی ہے جو اس سے پہلے کئے تھے۔ اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اس سے پہلے کئے تھے۔

(۳۱) اَلْکَبَائِرُ اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَھَادَۃُ الزُّوْرِ۔

(بخاری مسلم مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَۃً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرَبًا مِّنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ یَّسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَّسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ۔

جو شخص کسی مسلمان کو کسی دنیاوی مصیبت سے چھڑا دے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی بہت سی مصیبتوں سے چھڑا دے گا۔ اور جو شخص کسی مفلس غریب پر معاملہ میں آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا اور شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جب تک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(مسلم از مشکوٰۃ)	بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہیگا اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔
﴿۳۳﴾ اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری مسلم)	اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔
﴿۳۴﴾ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ۔ (مسلم)	ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔
﴿۳۵﴾ اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ (مسلم)	پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔
﴿۳۶﴾ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا (مسلم)	اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔
﴿۳۷﴾ لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ (مسلم)	قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔
﴿۳۸﴾ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ۔ (مسلم)	نمازیں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمھارے قلب میں اختلاف ڈال دے گا۔
﴿۳۹﴾ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (بخاری)	جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔
﴿۴۰﴾ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ (بخاری مسلم)	سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ
وَخَوَاصِّ الْحِکَمِ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

© rasailojaraid.com